پروفیسر محمد اللہ قریشی
شعبہ عربی اسلامیات، گورنمنٹ کالج صوابی

اسلام میں حرمت مسلم کی اہمیت

اللہ تعالی نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا - کمزور و ناتواں ہونے کے باوجود اسے بڑے بڑے جانوروں اور خطرناک درندوں پر غلبہ عطا کیا- اس طرف سے وہ بالکل محفوظ و مامون ہے لیکن اگر اسے خطرہ ہے تو اپنے ہی درندہ صفت ہم جنسوں سے' انسان انسان کی آبرو ریزی کرتا ہے ' انسان ہی انسان کا خون بہاتا ہے ' انسان ہی انسان کی زندگی کو تاریک بناتا ہے - یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی نے مسلمانوں کو سختی کے ساتھ تاکید کی ہے کہ وہ ایک دوسرے پر بدگمانی نہ کریں' نہ ایک دوسرے کے رازوں کو ٹٹولیں اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کریں - ارشاد باری تعالی ہے:

یا ایها الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم ولا تجسسوا ولا یغتب بعضکم بعضا -

اے ایمان والو! زیادہ گمانوں سے بچو بے شک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو-

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث مبارک میں بدگمانی سے بچنے کی تاکید کی ہے اور اسے سب سے بڑی جھوٹی بات قرار دیا ہے جب کہ دوسری حدیث میں حسن ظن کو بہترین عبادت بتایا گیا ہے -

قاضی ثناء اللہ پانی پتی **لو لا اذا سمعتموہ ظن المومنون و المومنت بانفسهم خیرا -** سے استنباط کرتے ہوئے فرماتے ہیں "**من ههنا یظهر ان حسن الظن بالمومنین واجب لا یجوز ترکہ مالم یظهر بدلیل شرعی خلاف ذالک**"

یہاں سے ظاہر ہوتا ہے کہ مومنوں کے ساتھ حسن ظن واجب ہے جس کا چھوڑنا جائز نہیں جب تک بدگمانی کا سبب دلیل شرعی کے ساتھ ظاہر نہ ہو جائے-

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جاسوسوں کی طرح رازدارانہ طریقے سے کسی کے عیب معلوم کرنے کی کوشش کو سختی سے منع فرمایا ہے - اس بارے میں آپ کا ارشاد ہے-

ولا تتبعوا عوراتهم فانه من یتبع عورۃ اخیه المسلم یتبع اللہ عورته و من یتبع اللہ عورته یفضحه ولو فی جوف رحله -

اور ان کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے نہ پڑو کیونکہ جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کے چھپے ہوئے عیبوں کے

پیچھے پڑے گا تو اللہ اس کے عیوب کے پیچھے پڑے گا اور جس کے عیوب کے پیچھے اللہ پڑے گا وہ اس کو رسوا کرے گا اگرچہ اپنے گھر کے اندر ہی ہو۔

مسلمانوں کی عزت و حرمت کا اندازہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول مبارک سے لگایا جا سکتا ہے جو انھوں نے ایک موقع پر بیان فرمایا :

"لزوال الدنیا اھون علی اللہ من قتل رجل مسلم"

ایک مسلمان کے قتل کے مقابلہ میں تمام دنیا کا زائل ہو جانا اللہ کے ہاں معمولی بات ہے ۔

جو لوگ جھوٹے الزامات لگا کر کسی مسلمان کی آبرو سے کھیلتے ہیں اور اس کے دوستوں' رشتہ داروں' شاگردوں اور عقیدت مندوں کو اس سے بدظن کرنے کی ناپاک کوشش کرتے ہیں اور ان کے درمیان پھوٹ ڈالنے میں سرگرمی دکھاتے ہیں' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اس قماش کے لوگ بندگان خدا میں بدترین ہیں ۔ فرماتے ہیں:

و شرار عباد اللہ المشائون بالنمیمہ المفرقون بین الاحبہ الباغون البراء العنت ۔

اور اللہ کے بدترین بندے وہ ہیں جو چغلیاں کھانے والے پیاروں میں جدائی ڈالنے والے اور پاک دامن لوگوں کو گناہ سے ملوث یا مصیبت و پریشانی میں مبتلاء کرنے والے ہیں ۔

جو لوگ مسلمانوں کی آبرو ریزی کرتے پھرتے ہیں ان کی حالت کا جو مشاہدہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاء اعلی کے سفر میں کیا ہے وہ ملاحظہ کیجئے۔

عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما عرج بی مررت بقوم لھم اظفار من نحاس یخمشون وجوھھم و صدورھم فقلت من ھئولاء یا جبریل قال ھئولاء الذین یاکلون لحوم الناس و یقعون فی اعراضھم

انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مجھے معراج ہوئی تو میرا گذر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے جن سے وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے ۔ میں نے کہا اے جبریل یہ کون ہیں فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے گوشت کھایا کرتے تھے اور ان کی آبروؤں سے کھیلتے تھے ۔

حرمت مسلم کے بارے میں آپ کا ارشاد گرامی ہے:

المسلم اخوالمسلم لا یظلمہ ولا یخذلہ ولا یحقرہ ۔ التقوی ھھنا ۔ و یشیر الی صدرہ ثلث مرار ۔ بحسب امرء من الشر ان یحقر اخاہ المسلم ۔ کل المسلم علی المسلم حرام دمہ و مالہ و عرضہ

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرے گا نہ اسے رسوا کرے گا نہ اس کی تحقیر کرے گا ۔ آپ نے تین بار اپنے سینہ مبارک کو اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تقوی یہاں ہوتا ہے ۔ آدمی کے برا ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے ۔ ہر مسلمان کے لئے دوسرے مسلمان

کا خون ' مال اور آبرو قابل احترام ہیں کسی مسلمان کی عزت کو داغدار کیا جائے تو ایسا کرنے والے کو اسلامی شریعت میں مناسب سزا دی جائے گی یہ کہ سزا کتنی ہو اور کیسی ہو یہ قاضی کے صوابدید پر ہے جو جرم کی نوعیت کو دیکھ کر سزا کا تعین کرے گا البتہ اگر کوئی شخص کسی مسلمان کو داغدار کرنے کی خاطر اس پر زنا کا الزام لگائے اور چار عینی گواہوں کو پیش نہ کر سکے تو ایسے شخص کی سزا کا تعین خود خدا نے کیا ہے جو اسی کوڑے ہیں - دراصل اس قسم کے الزامات لگانے والے اور ان الزامات کو ہوا دینے والے نہ صرف خود بدکار ' بے شرم اور بے حیا ہوتے ہیں بلکہ ان کا محبوب ترین مشغلہ بے حیائی پھیلانا ہوتا ہے - یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی اس قسم کے افتراء پردازوں کا ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے۔

ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین امنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا و الاخرۃ واللہ یعلم و انتم لا تعلمون -

بے شک جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں فحاشی اور بے حیائی پھیلے ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے - اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے -

قاضی ثناء اللہ پانی پتی اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

"و من لم یجد الشھود فاعلموا انہ یحب اشاعۃ الفاحشۃ لا یمکنہ اقامۃ الحد - فعذبوہ بحد القذف و ھو فی حکم اللہ من الکاذبین او جب علیہ حد المفترین و ان کان صادقا فی الواقع"

اور جو شخص چار گواہ نہ پائے (پھر بھی کسی شخص پر زنا کا الزام لگاتا رہے) تو جان لو کہ وہ فحاشی پھیلانا چاہتا ہے - حد کو قائم کرنا تو ممکن نہیں - تو اسے سزا دو قذف کی سزا - وہ شریعت الہی میں جھوٹا ہے یہاں تک کہ اس نے اپنے اوپر واجب کیا ہے کہ اس پر مفترین کی حد قائم کی جائے اگرچہ درحقیقت وہ سچا ہی کیوں نہ ہو۔ یعنی اس نے ملزم کو اپنی آنکھوں سے زنا کرتے دیکھا ہو۔

اس قسم کے لوگوں کے لئے اللہ تعالی نے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب کی خبر دی ہے اسلامی شریعت کی حکمرانی ہو تو قاذف کو اسی کوڑوں کی سزا دی جاتی ہے اور مفسرین نے دنیا کی دردناک عذاب کو اس سے تعبیر کیا ہے لیکن جہاں شریعت کی حکمرانی نہ ہو وہاں اس قسم کے لوگ کوڑوں کی سزا سے تو بچ سکتے ہیں لیکن کسی دوسری قسم کی دردناک سزا میں ان کا ابتلاء ہونا یقینی ہے اس لئے کہ قرآن نے ان کے لئے دنیا اور آخرت دونوں میں عذاب الیم کی خبر دی ہے -

پاکستان کے اخبارات میں آئے دن لڑکوں اور لڑکیوں کی آبروریزی اور اغوا کی خبریں آتی ہیں ظاہر ہے کہ مجرموں کو عبرتناک سزا تو دی نہیں جاتی اور اگر تھوڑی بہت سزا ہو بھی جاتی ہے تو اخبارات اس کا ذکر نہیں کرتے - کیا قرآن کی مندرجہ بالا آیت کی تفسیر کی روشنی میں ہمارے اخبارات (الا ماشاء اللہ) فحاشی اور بے حیائی پھیلانے کا گھناؤنا کاروبار نہیں کرتے اور کیا ایسی خبریں چھاپنے سے متاثرہ خاندانوں کی مزید بے عزتی نہیں کی جاتی -

ایگل

ایک عالمگیر قلم

خوشنما
رواں اور
دیرپا۔
اسٹیل
کے
سفید
اریڈیم ٹپڈ
نب کے
ساتھ'

ہر
جگہ
دستیاب

آزاد فرینڈز
اینڈ کمپنی لیمٹڈ

دلکش
دلنشیں
دلفریب

کمول لنن، صنم پاپس
بے بیطر پاپلین

کہکشاں پرنٹس

سنگم بوسکی
مایہ ناز پاپلین

کمانڈر پاپلین
پریہ پرنٹ لان

جمال ۳۰۰۰ پاپلین
جمال ۵۰۰۰ لان

۲- ڈائمنڈ لسٹر
سپر ڈیلکس پاپلین

پرل کارڈ
سوٹنگ

حُسین کے پارچہ جات

حُسین کے خوبصورت پارچہ جات نہ صرف آنکھوں کو بھلے لگتے ہیں بلکہ آپ کی شخصیت کو بھی نکھارتے ہیں۔ خواتین ہوں یا

مرد دونوں کے ملبوسات کیلئے موزوں۔ حُسین کے پارچہ جات شہر کی ہر بڑی دکان پر دستیاب ہیں۔

FABRICS

خوش پوشی کے پیش رو

حُسین ٹیکسٹائل ملز حُسین انڈسٹریز لمیٹڈ کراچی

کا ایک ڈویژن

قومی خدمت ایک عبادت ہے

اور

سروس انڈسٹریز اپنی صنعتی پیداوار کے ذریعے
سال ہا سال سے اس خدمت میں مصروف ہے

Servis

قدم قدم حسین قدم قدم آرام